85441 ـ ڈش، كمپيوٹر، گاڑى، اور ٹيلى ويزن ميں استعمال كرده اليكٹرانك سركٹ تيار كرنے كا حكم

سوال

ميں ايك الكٹرانك كمپنى ميں كام كرتا ہوں جو (Microelectronic) اشياء تيار كرتى ہے، اور يہ كمپنى چپ سسٹم (System on Chip) تيار كرتى ہے جو مختلف اشياء مثلا ٹيلى ويزن، كمپيوٹر، موبائل ٹيلى فون، ہوائى جہاز، گاڑي، ڈش .... وغيره ميں استعمال كى جاتى ہے، اور اسى طرح ہميں كمپنى ميں مرد و عورت كے اختلاط كى مشكل بھى درپيش ہے ہمارے ملك كى كمپنيوں ميں جس كے بغير كوئى چاره ہى نہيں، ليكن الحمد لله ميرے سب ساتھى نيك اور دين كا خيال ركھتے اور ايك دوسرے كو حق كى تلقين كرتے رہتے ہيں، ميرا سوال يہ ہے كہ:
كيا ميرى كمائى حلال ہے، برائے مہربانى مجھے كوئى وعظ و نصيحت فرمائيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

ہمارى الله تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ سب كى مدد فرمائے اور آپ كو توفيق سے نوازے، اور آپ كو ثابت قدمى عطا كرے، ہم آپ كو نصيحت كرتے ہيں كہ آپ ايك دوسرے كو نيكى و بھلائى كے كاموں ميں ايك دوسرے كى مزيد اور زياده معاونت جارى ركھيں، اور خير و بھلائى كو عام كرنے كى كوشش كريں، اور مختلف قسم كے موجود وسائل كو استعمال كرتے ہوئے خير كى دعوت ديں.

دوم:

مرد و عورت كے اختلاط والى جگہ كام كرنے ميں بہت سى خرابياں اور نقصانات ہيں جو كسى پر بھى مخفى نہيں، ليكن جو اس ميں مبتلا ہو اور اس كے بغير كوئى چاره نہ ہو اور كوئى اور بھى كام نہ ملے تو اسے الله تعالى كا تقوى اختيار كرتے ہوئے نظريں نيچى ركھ كر ان نقصانات اور خرابيوں سے بچنا چاہيے، اور خلوت اور مصافحہ اور ہاتھ ملانے سے اجتناب كرے، اور اسى طرح وه فتنہ و شر كے اسباب سے بھى دور رہے، اور اسے كوئى اور كام تلاش كرنے كى جدوجھد كرنى چاہيے، جو اس كے دين كو بھى محفوظ ركھے، اور اس كے دل كو بھى، چاہے اس كى تنخواه پہلے سے كم ہى كيوں نہ ہو.

كيونكہ دين كى حفاظت جان اور مال پر مقدم ہے، مزيد تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (50398) كے

جواب کا مطالعہ کریں.

سوم:

اگر تو کمپنی کئی قسم کے سسٹم تیار کرتی ہے جن میں کچھ کمپیوٹر اور کچھ ہوائی جہازوں، اور کچھ ٹیلی ویزن اور ڈش ... الخ وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں تو آپ ٹیلی ویزن اور ڈش والے سسٹم تیار کرنے سے اجتناب کریں؛ کیونکہ غالبا یہ دونوں اشیاء معصیت و نافرمانی میں استعمال ہوتے ہیں، جو کہ نظر اور سماعت دونوں میں ہی ہے.

اور ہر وہ چیز جس کا غالب استعمال معصیت و نافرمانی میں ہوتا ہو اس پر معاونت کرنی جائز نہیں، نہ تو اسے بنا کر، اور نہ ہی اس کی مرمت کر کے، یا فٹ کرکے، یا پھر فروخت کر کے معاونت کرنا جائز نہیں، لیکن صرف اس شخص کی اس میں معاونت ہو سکتی ہے جس کے متعلق یہ علم ہو کہ وہ اسے نافرمانی میں استعمال نہیں کریگا.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (39744) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر تیار کردہ سسٹم ان سب اشیاء (ٹیلی ویزن، کمپیوٹر، گاڑي وغیرہ) میں استعمال کرنا ممکن ہو تو پھر اس کی تیاری اور ملازمت کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس پر مباح کا غلبہ ہے.

واللہ اعلم .